احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

جمعرات 14 فروری 2002ء 1422 ہجری-14 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 38

عطا کا سمندر

حضرت جبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ حنین سے واپسی پر اعرابی رسول کریم ﷺ سے مانگنے لگے اور آپ کو اتنا مجبور کیا کہ آپ کو ایک درخت کا سہارا لینا پڑا اور انہوں نے آپ کی چادر بھی چھین لی۔ آپؐ نے فرمایا میری چادر دے دو۔ اگر اس وسیع جنگل کے برابر بھی میرے پاس جانور ہوں تو میں تم میں تقسیم کردوں اور تم مجھے بخیل جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الشجاعۃ فی الحرب حدیث نمبر 2609)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض شخصوں کے دل میں خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آئے دن ہم پر ٹیکس لگائے جاتے ہیں کہاں تک برداشت کریں۔ میں جانتا ہوں کہ ہر شخص ایسا دل نہیں رکھتا کیونکہ ایک طبیعت کے ہی سب نہیں ہوتے۔ بہت سے تنگ دل اور کم ظرف ہوتے ہیں اور اس قسم کی باتیں کر بیٹھتے ہیں مگر وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی پروا کیا ہے۔ ایسے شبہات ہمیشہ دنیاداری کے رنگ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو توفیق بھی نہیں ملتی۔ لیکن جو لوگ محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اٹھاتے ہیں اور اس کی مرضی کو مقدم کرتے ہیں اور اس بناء پر جو کچھ بھی خدمت دین کرتے ہیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ خود انہیں توفیق دے دیتا ہے۔ اور اعلاء (کلمہ دین حق) کے لئے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں ان میں برکت رکھ دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور جو لوگ صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتے ہیں انہوں نے دیکھا ہو گا کہ کس طرح پر اندر ہی اندر انہیں توفیق دی جاتی ہے۔

وہ شخص بڑا نادان ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے (-) یعنی خدا تعالیٰ کے پاس آسمان و زمین کے خزانے ہیں۔ منافق ان کو سمجھ نہیں سکتے لیکن مومن اس پر ایمان لاتا اور یقین کرتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر سب لوگ جو اس وقت موجود ہیں اور اس سلسلہ میں داخل ہیں یہ سمجھ کر کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے وہ دست بردار ہو جائیں اور بخل سے یہ کہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے تو خدا تعالیٰ ایک اور قوم پیدا کر دے گا جو ان سب اخراجات کا بوجھ خوشی سے اٹھائے اور پھر بھی سلسلہ کا احسان مانے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 650-651)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت میں خرچ ہونا چاہئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

حضرت مسیح موعود (-) کے بعض اقتباسات چندوں سے متعلق میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ "اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہئے وہ منافق ہے" معاہدے سے مراد یہ ہے کہ

جب کسی شخص کو جماعت کا ممبر بننے کی توفیق ملے اور اس کے نتیجے میں اس کو پتہ ہو کہ خدا مجھے کیا دیتا ہے' مجھے کیا اس کے حضور پیش کرنا چاہئے تو یہ ایک قسم کا انسان اور خدا کے درمیان معاہدہ ہوا کرتا ہے۔ اور اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو وہ منافق ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) یہاں تک لکھتے ہیں۔ "اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہئے۔ وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے۔ ہم یہ ہرگز نہیں کہتے کہ ماہواری کے روپے ہی ضرور دو۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کر کے دو جس میں کبھی فرق نہ آوے۔"

اور اس معاہدہ کی مثال بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔ (-) کہ تمہیں نیکی کا پتہ ہی نہیں کچھ چل سکتا' نیکی کہتے کس کو ہیں (-) یہاں تک کہ تم اس مال میں سے خرچ کرو جس کی محبت میں مبتلا ہو۔

سو سارے لوگ جن کی ایک بھاری تعداد امریکہ میں موجود ہے وہ نیکی کا تصور بھی نہیں کرسکتے کیونکہ جس مال کی محبت میں مبتلا ہیں وہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے ان کو روکتا ہے۔ (-)

کبھی بھی تم نیکی کو نہیں پا سکو گے' یہ وہم وگمان ہے تمہارا تم نیکی حاصل کر لوگے' جس مال سے محبت ہو وہ خرچ نہیں کرسکتے تو نیکی کا کیا تصور۔

اس تعلق میں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ آیت بتا رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کے نتیجے میں خرچ ہونا چاہئے اور کنجوسیوں کا علاج ہی محبت الٰہی ہے۔ جس سے محبت ہو اس کی خاطر تو بعض عام آدمی بھی سب کچھ لٹا دیا کرتے ہیں۔ رد کر دیں تو ناپسند کرتے ہیں' دکھ اٹھاتے ہیں اور بعض اس کی مثالیں میں نے آپ کو جماعت میں بھی دے دی ہیں۔

محبت کے نتیجے میں خرچ کرنا سیکھیں گے تو خرچ کرنے کا سلیقہ آئے گا۔

اگر محبت نہیں ہے تو خرچ بھی کچھ نہیں۔ پس جتنے بھی لوگ کنجوس ہیں ان کی کنجوسی کا ایک ہی علاج ہے اللہ کی محبت میں گرفتار ہونے کی کوشش کریں۔ اپنے عزیزوں کو جو دیتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اس کی بجائے اس کو کیوں نہیں دیتے جس نے خود ان کو دیا ہوا ہے۔ وہ بڑے پیار اور محبت اور امیدوں سے ان سے تقاضا کرتا ہے (-) جو ہم نے ان کو دیا ہے اسی میں سے کچھ واپس کر دو۔ اور سب کچھ نہیں مانگ رہا لیکن محبت جتنی بڑھے گی (-) معیار اونچا ہوتا چلا جائے گا۔

میں نے بارہا جماعت کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ خرچ کے لئے محبت کا ہونا ضروری ہے۔ اپنی اولاد پر صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ آپ کو اس سے محبت ہے۔ اگر کسی سے محبت ہو اور وہ رد کرے تو آپ کو تکلیف پہنچتی ہے۔

تو اللہ کے حضور خرچ کے لئے اللہ کی محبت پیدا ہونا ضروری ہے اور یہ محبت بغیر دعا کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

(از خطبہ 26- جون 98ء
الفضل 31- اگست 98ء)

جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ 2001ء

رپورٹ: محمد اقبال صاحب باجوہ مربی سلسلہ ماریشس

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ 2001ء 14 ستمبر سے شروع ہو کر 16 ستمبر کو اختتام پذیر ہوا۔ یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ اپنی اعلیٰ اور شاندار روایات کے ساتھ جلسہ گاہ واقعہ (تغیف) روز ہل ماریشس میں منعقد ہوا جس میں قادیان دارالامان سے ناظر اعلیٰ قادیان محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے شرکت فرمائی اور ایمان افروز و روح پرور خطابات سے نوازا۔

تیاری جلسہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد سے قریباً دو ماہ قبل ہی محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس نے نیشنل مجلس عاملہ اور مربیان کے ساتھ ایک میٹنگ میں مختلف شعبہ جات کے نگران مقرر فرمائے اور پھر ایک ہفتہ بعد ہی آفیسر جلسہ سالانہ اور نگران شعبہ جات و مربیان کے ساتھ ایک میٹنگ میں نگران صاحبان کو اپنی اپنی ٹیمیں تشکیل دینے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ جلسہ سالانہ جرمنی سے واپس لوٹتے ہوئے محترم امیر صاحب نے ستمبر کے آغاز ہی میں تمام نگران صاحبان، آفیسر جلسہ سالانہ اور مربیان کے ساتھ میٹنگ کے بعد جلسہ سالانہ کی تیاریوں کا آغاز کر دیا۔ جلسہ سے ایک روز قبل 13 ستمبر کو جس روز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جلسہ گاہ کا معائنہ کرنا تھا تمام کام بخیر و خوبی انجام پا چکا تھا۔

جلسہ گاہ زنانہ و مردانہ، سٹالز ہر دو طرف، رجسٹریشن آفس، لنگر خانہ اور جلسہ گاہ کے اندر ہر دو طرف سٹیج چٹائیاں مہمانوں کیلئے کرسیاں، روشنی اور لاؤڈ سپیکر کے انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ جلسہ گاہ کے اندر و باہر بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ 13 ستمبر کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا اور اظہار خوشنودی فرمایا۔

پہلا دن

14 ستمبر کو نماز جمعہ جلسہ گاہ میں ادا کی گئی۔ ساڑھے تین بجے محترم صاحبزادہ صاحب نے جماعت کا علم لہرایا جب کہ محترم امیر صاحب نے ماریشس کا علم بلند کیا اور دعا ہوئی۔

پرچم کشائی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ جس میں مختلف شخصیات کے پیغامات سنائے گئے اور بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ براہ راست ایم ٹی اے پر دیکھا گیا۔

اجلاس مستورات

14 ستمبر ہی کو نماز مغرب وعشاء کے بعد قریباً سات بجے مستورات کے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "موجودہ زمانہ میں لجنہ اماء اللہ کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب فرمایا جس کا ترجمہ محترم امیر صاحب نے کریولی زبان میں پیش کیا۔

دوسرا دن

دوسرے دن یعنی 15 ستمبر کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ ساڑھے نو بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک اسپیشل چلڈرن پروگرام تھا جس میں کتب میں تعلیم پانے والے احمدی بچوں نے مختلف نظمیں اور تقریریں وغیرہ اردو اور کریولی زبان میں پیش کیں۔

پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس نماز ظہر و عصر کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد آزادی ضمیر کے موضوع پر محترم مشہود احمد صاحب مربی انچارج ماریشس نے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں شاہد قدیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی مجلس عرفان سے کچھ حصے پیش فرمائے۔ اڑھائی بجے یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس

ساڑھے تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز حسب معمول تلاوت قرآن کریم اور اس کے کریولی ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جن میں مختلف ممبران اسمبلی بھی شامل تھے۔ اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے موضوع پر خوبصورت تقریر کی۔ پھر ممبران اسمبلی نے خطابات کئے جن میں جماعت کے کردار اور خدمات کی تعریف کرتے ہوئے آئندہ بھی شاندار روایات کو جاری رکھنے کی توقع کا اظہار کیا۔

اس سیشن کی آخری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تھی جس میں انہوں نے مہمانوں کی رائے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح خلافت احمدیہ کی برکت سے جماعت اس راہ پر کامیابی سے آگے بڑھتی چلی جارہی ہے۔ مہمانوں کا اعتراف اس بات کا ثبوت ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے خطاب کا ترجمہ بھی مکرم امیر صاحب نے پیش کیا۔

تیسرا اجلاس

دوسرے دن کا تیسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء کے بعد تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم مختار ذین تو جو صاحب نے "خلافت ایک رحمت" کے موضوع پر بہت موثر الفاظ میں تقریر فرمائی۔ اس سیشن کی دوسری اور آخری تقریر محترم بھائی حسن راجون نے "مثالی قربانی" کے موضوع پر کی۔ ان ہر دو تقاریر کا معیار بہت اچھا تھا اور انداز بھی نہایت پرکشش تھا۔

تیسرا دن

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کا آغاز بھی حسب معمول نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔

اس روز یعنی 16 ستمبر کے روز جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس تھا۔ چنانچہ صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ امیر صاحب کے خطاب کے بعد واقفین نو نے نظم پیش کی اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے احباب جماعت کو خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق کے ساتھ ساتھ خدائی وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے خطاب کے اختتام پر لجنہ کی طرف سے دنیا کی مختلف سات زبانوں میں نظم پیش کی گئی۔ اس نظم کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے پرسوز لمبی دعا کروائی اور یوں یہ جلسہ اپنے بابرکت اختتام کو پہنچا۔

رجسٹریشن آفس کے مطابق اس جلسہ کی حاضری 2500 رہی۔ تین ممبران پارلیمنٹ نے شرکت کی اور 100 دیگر مہمانوں نے تمام اجلاسات میں شرکت فرمائی۔

قارئین الفضل اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے۔ اس میں شامل ہونے والوں کے اخلاص و ایمان میں ترقی عطا فرمائے اور اللہ کرے کہ اس جلسہ کی برکات ماریشس کے طول و عرض میں پھیل جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بارگاہ سے آئندہ بھی اس سے بہتر اور باثمر مساعی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 دسمبر 2001ء)

مجلس دہلی کا ایک نمایاں وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ دہلی نے ماہ اگست 1941ء میں ایک وقار عمل بستی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء میں منایا۔ جناب خواجہ حسن نظامی صاحب (جو درگاہ کے سجادہ نشین اور اردو کے مشہور انشاء پرداز تھے) نے مجلس کے وفد کو ایک راستہ درستی کے لئے تجویز کیا۔ اس کام میں 36 اراکین شامل ہوئے جن میں اکثر گریجویٹ اور گورنمنٹ آف انڈیا کے مرکزی دفاتر کے ملازم تھے۔ خدام کے علاوہ شیخ نصیر الحق صاحب جنرل سیکرٹری جماعت دہلی، میاں فضل کریم صاحب وکیل اور ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلی بھی شامل ہوئے۔ اڑھائی گھنٹہ تک کام کیا گیا۔ جناب خواجہ صاحب اور آپ کے معزز رفقاء اور دیگر کئی اصحاب خدام الاحمدیہ کے کام کو دلچسپی سے دیکھتے رہے۔ جناب خواجہ صاحب نے اس نظارہ کا ایک فوٹو بھی لیا۔ اڑھائی گھنٹہ میں 385 فٹ لمبی اور ساڑھے تیرہ فٹ چوڑی سڑک کی باقاعدہ پتھروں سے حد بندی کر کے اس کے نشیب و فراز کو درست کیا گیا۔

جناب خواجہ صاحب نے اپنے مشہور اخبار "منادی" 16 ستمبر 1941ء میں ان تمام احباب کے نام درج کئے اور حسب ذیل نوٹ لکھا:۔

"آج دہلی کی قادیانی جماعت کے چالیس افراد خدمت خلق کے لئے آئے تھے۔ مجھ سے پوچھا کہ کہیں کا راستہ صاف کرنا ہو تو بتا دیجئے۔ میں نے اپنے مسافر خانہ کا راستہ خود جا کر بتایا اور ان لوگوں نے مزدوروں کی طرح پھاوڑے لے کر راستہ صاف کیا۔ ان میں وکیل بھی تھے اور بڑے بڑے عہدوں کے سرکاری نوکر بھی تھے اور مرزا صاحب کے قرابت دار بھی تھے۔ ان کے اس مظاہرے کا درگاہ کے زائرین اور حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ ایک صاحب نے کہا کہ پراپیگنڈا کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا جو شخص کسی ظاہرداری کے لئے خدمت خلق کرتا ہے تو اس کو ایک اجر ملتا ہے اور جو محض خدا کی رضا کے لئے خدمت خلق کرتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔ درگاہوں سے اعتقاد رکھنے والے اپنی ذات کے لئے مجاہدے کرتے ہیں۔ اس قسم کے مجاہدے جن کا تعلق عوام کی آسائش سے ہو بہت کم دیکھے جاتے ہیں۔"

(الفضل 25 ستمبر 1941ء)

مشقت برداشت کرنے کی عادت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"دیانت، محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت بھی ہمارے نوجوانوں میں ہونی چاہئے۔ ہمارے ملک میں مشقت برداشت کرنے کی عادت بہت کم ہے۔ جہاں کوئی ایسا کام پیش آیا جس میں محنت اور مشقت کی ضرورت ہوتی ہے تو فوراً دل چھوڑ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں سب سے زیادہ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت کی ضرورت ہے۔"

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 364)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کھانسی - کالی کھانسی - دمہ - سانس کی تکلیف
پھیپھڑوں اور سینہ کی تکالیف اور ان کا مؤثر علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ’’ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل‘‘ کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط سوم

کالی کارب
Kali Carbonicum

تپ دق میں بھی کالی کارب مفید ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں سوراخ ہو جائیں تو کالی کارب ان سوراخوں کو بند کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہیں۔ (ص496)

شدید کھانسی جس میں الٹی بھی آتی ہو بہت مفید ہے۔ خسرہ کے بعد کھانسی کا حملہ ہو تو بھی کالی کارب مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ص600)

کالی میور
Kali Muriaticum

کالی میور میں آواز کا بیٹھنا بھی پایا جاتا ہے۔ دمہ کی علامتیں اور معدہ کی خرابی کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہے۔ (ص504)

کالی سلفیوریکم
Kali Sulphuricum

بند کمرے میں دمہ کی تکلیف کا بڑھ جانا، سانس میں دقت جو کھانسنے یا لیٹنے اور چلنے سے اور شام کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیف کم ہوتی ہے۔ نزلہ کے ساتھ کھانسی اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ سردی سے سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ، گھٹن، جلن، درد اور بے چینی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت بلغمی کھانسی بڑھ جاتی ہے رات کو خشک کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے۔ (ص519)

لیکیسس
Lachesis

لیکیسس سے ملتی جلتی خشک کھانسی بیلاڈونا سے بھی آرام آجاتا ہے۔ اگر لیکیسس کے غلط استعمال سے کھانسی ہو جائے یا کسی کو لیکیسس نامی سانپ کاٹ لے اور وہ بچ جائے اور اسے مسلسل کھانسی ہو جائے تو اس میں بیلاڈونا بہت مفید ہے اگرچہ بیلاڈونا مزمن دوا نہیں ہے بلکہ درمیانے درجہ کی دوا کہلاتی ہے لیکن یہ لیکیسس کے بداثرات کو جو کھانسی میں تبدیل ہو جائیں، دور کر دیتی ہے۔ اسی طرح لیکیسس بھی بیلاڈونا کے بداثرات کو زائل کر سکتی ہے۔ (ص552)

لیکٹک ایسڈ
Lacticum Acidum

ایسی عورتیں جنہیں خون کی کمی کی شکایت ہو اور ان کا چہرہ زرد رہتا ہو ان کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ سینے کی تکلیفوں میں بھی اچھا اثر رکھتی ہے۔ (ص553)

لاروسیراسس
Laurocerasus

لاروسیراسس Inhaler سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سانس لینے میں دشواری، دم گھٹنا، سینے کا تنگ ہونا ایک دم گھٹن کا احساس جیسے دل کو کچھ ہو گیا ہے۔ ان سب کا یہ موثر علاج ہے۔ (ص555)

نوٹ:- ’’Inhaler.........وہ آلہ (ہے) جس کے ساتھ منہ لگا کر سانس کھینچنے سے وقتی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں تشنج کو زبردستی ختم کرنے کی دوائیں ہوتی ہیں جو پھیپھڑے کی نالیوں کو کھول دیتی ہے۔ (ص555)

دل کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی کھانسی جو بار بار اٹھے اس میں فائدہ دیتی ہے۔ سپونجیا بھی ایسے مریضوں کی اہم دوا ہے.......... لاروسیراسس میں سینے کی فالجی علامات پائی جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ڈایافرام (Diaphragm) کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں سانس باہر نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ جب کہ اندر کھینچنا اتنا مشکل نہیں ہوتا۔ یہ بیماری لاروسیراسس کی یاد دلاتی ہے کیونکہ اس کا ارد گرد کے عضلات کے فالج سے کچھ ایسا ہی تعلق ہے کہ سانس اندر کھینچنا مشکل نہیں ہوتا، باہر نکالنا دوبھر ہوتا ہے۔ (ص556)

لاروسیراسس کی تکلیفیں بیٹھنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ لیٹنے سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ (ص557)

لیڈم
Ledum

ناک میں جلن ہوتی ہے، کھانسی کے ساتھ دم گھٹتا ہے، بلغم کے ساتھ خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ سانس کی نالی میں درد اور تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ (ص563)

میگنیشیا کارب
Magnesia Carbonica

ایسے مریض جن میں سل کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ چہرہ زرد ہو جائے اگر دیگر علامتیں کسی معین دوا کی طرف اشارہ نہ کریں تو میگنیشیا کارب استعمال کریں.......... اس کی سب بیماریوں میں خشکی پائی جاتی ہے اور معدے میں کھٹاس ہوتی ہے۔ کھانسی بھی خشک ہوتی ہے۔ گلے میں خراش ہوتی ہے۔ چہرے پر دق کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ بعض دفعہ کھانسی خشک ہونے کے باوجود معمولی سی بلغم بھی نکلتی ہے۔ (ص570)

مینگینم
Manganum Aceticum

اس کا سب سے زیادہ اثر گلے کی نالی پر ہوتا ہے جس کا بولنے سے تعلق ہے۔ سلی مادوں کے اجتماع سے آواز رفتہ رفتہ کم ہو جائے اور مسلسل کھانسی رہے تو مینگینم بہت مفید دوا ہے۔ یہ دیگر سلی اثرات کو بھی دور کر دیتی ہے۔ (ص577)

مینگینم میں اس کی دیگر تکلیفوں کی طرح کھانسی بھی لیٹنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ ھائیوسمس میں اس سے بالکل برعکس علامت ملتی ہے یعنی لیٹنے پر کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ وہ بچیاں جو بہت زود حس ہوں ان میں یہ علامت بہت نمایاں ہوتی ہے۔ ارجنٹم میٹیلیکم میں بھی لیٹنے سے کھانسی کو آرام آتا ہے۔ بولنے اور ہنسنے سے بڑھنے والی کھانسی میں مینگینم سے زیادہ فاسفورس مفید ہے۔ وہ مریض جو رفتہ رفتہ کمزور ہو رہے ہوں ان کی طاقت کو بحال کرنے کے لئے بھی مینگینم کارآمد ہے۔ (ص581)

میڈورائینم
Medorrhinum

دمہ سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے۔ دمہ کے لئے عموماً نیٹرم سلف بہت اہم دوا سمجھی جاتی ہے۔ جن بچوں میں سوزاک کی علامتیں موروثی طور پر پائی جائیں ان کے دمہ میں اکثر نیٹرم سلف مفید ہے لیکن علامتوں کو واضح کرنے کے لئے میڈورائینم بھی دینی پڑتی ہے۔ بعض اوقات نیٹرم سلف اثر نہیں کرتی اور میڈورائینم بہتر کام کرتی ہے۔ کلکیر یا سلف بھی دمہ میں ایک نمایاں اثر دکھانے والی دوا بتائی جاتی ہے۔ اگر بلغم بہت گہرا جم جائے اور نکالنے میں سخت دقت پیش آئے اور دوسری علاماتی دوائیں کام نہ کریں تو میڈورائینم بھی شفا کا موجب ہو سکتی ہے۔ چھاتی کے نیچے گہری بلغم کے لئے کالی آئیوڈائیڈ اور آرسینک آئیوڈائیڈ بھی فائدہ مند ہیں۔ اگر بلغم اکھڑنے سے زخم ہو جائیں اور رسنے والے ناسور کی شکل اختیار کر لیں تو کالی آئیوڈائیڈ زیادہ مفید ہے اور اگر زخم بہت گہرا نہ ہو اور سطحی ہو تو آرسینک آئیوڈائیڈ اچھا کام کرتی ہے۔ (ص588)

مرکری
Mercurius

مرکری کی ایک قسم پروٹو آئیوڈائیڈ (Proto Iodide) سینے کے کینسر میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ سینے کے کینسر کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد میں پروٹو آئیوڈائیڈ 100 کی طاقت میں استعمال کرواتے تھے جب بھی درد اٹھے اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کے تجربہ میں آیا کہ انڈے کے برابر رسولی اس دوا کے استعمال سے بالکل ختم ہو گئی۔ یہ دوا دائیں طرف کی تکلیف میں زیادہ اثر دکھاتی ہے جب کہ اس کی دوسری قسم Bin Iodide بائیں طرف کی تکلیفوں میں مفید ہے۔ (ص600)

ملی فولیم
Mille Folium

پھیپھڑوں میں بلغم جم جائے اور دق کا مرض مزمن ہو جائے، کھانسی کے ساتھ خون آنے لگے اور سینہ میں تنگی محسوس ہو تو بھی ملی فولیم معاون دوا ہو سکتی ہے۔ (ص 603)

نیٹرم کاربونیکم
Natrum Carbonicum

نیٹرم کارب کی کھانسی خشک ہوتی ہے جو گرم کمرہ میں داخل ہونے سے بڑھ جاتی ہے۔ اور سینے میں بائیں جانب سردی کے احساس کے ساتھ بھی کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور رات کو بائیں جانب لیٹنے سے اور سیڑھیاں چڑھنے سے دل کی دھڑکن میں اضافہ ہوتا ہے۔ مریض صبح بہت جلد اٹھ جاتا ہے اور صبح پانچ بجے ہی اس کی تکلیفیں زیادہ ہوتی ہیں۔ صبح کے وقت پسینہ بھی بہت آتا ہے۔ پاؤں کے تلوؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ (ص 615)

نیٹرم میوریٹیکم
Natrum Muriaticum

کالی کھانسی کے ساتھ آنکھوں سے پانی بہے، سر میں شدید درد ہو، حرکت سے، گہرا سانس لینے سے اور بستر میں گرم ہونے سے کھانسی بڑھ جائے تو یہ نیٹرم میور کی علامات ہیں۔ ساحلی علاقوں میں اسکی تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ (ص 625)

نیٹرم فاسفوریکم
Natrum Phosphoricum

نیٹرم فاس اس کھوکھلی کھانسی میں بھی مفید ہے جو سینہ اور حنجرہ میں سرسراہٹ کے ساتھ پیدا ہو۔ نیٹرم فاس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ دل سے ایک بلبلہ سا اٹھتا ہے جو خون کی شریانوں میں جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سینہ میں تنگی اور جکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے اور سینہ کے اوپر والے حصہ میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اوقات درد بھی ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد اور گہرا سانس لینے سے نالیاں سکڑتی ہیں اور دل کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ (ص 630)

نیٹرم سلفیوریکم
Natrum Sulphoricum

نیٹرم سلف دمہ کی بھی بہترین دوا ہے۔ خصوصاً ان مریضوں کیلئے جنہیں مرطوب موسم میں دمہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شروع میں نزلہ ہوتا ہے جو جلد بگڑ کر چھاتی کو جکڑ لیتا ہے اور دمہ کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ بلغمی کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں سخت دشواری پیش آتی ہے۔ سفید رنگ کی لیس دار بلغم نکلتی ہے۔ معمولی حرکت کرنے اور چلنے سے سانس پھولتا ہے۔ (ص 633-634)

سینہ میں کھڑکھڑاہٹ ہو اور لیس دار بلغم نکلے نیز کھانسی آنے پر سینہ میں پھوڑے کی طرح درد ہو اور کھانسی مزمن ہو جائے تو یہ دوا کام آ سکتی ہے۔ مریض کو گہرا سانس لینے کی تمنا ہوتی ہے۔ سینے میں خصوصاً بائیں طرف درد ہوتا ہے۔ (ص 635)

نکس وامیکا
Nux Vomica

معدہ کی خرابی سے بسا اوقات دمہ میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کو دمہ ہو انہیں خاص طور پر ایسی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جن سے نزلہ ہو جائے یا معدہ خراب ہو جائے ان کے نتیجہ میں دمہ کے مریضوں کو ہمیشہ دمہ ہو جاتا ہے۔ بہت ٹھنڈی یا کھٹی چیزیں مثلاً اچار وغیرہ تو دمہ کے مریضوں کے لئے سخت مہلک ثابت ہوتی ہیں۔ تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دمہ میں نکس وامیکا بہت مفید ہے۔ نزلاتی دمہ کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر نزلہ کی روک تھام کی دوائیں باقاعدگی سے استعمال کرنی چاہئیں تا کہ نہ نزلہ ہو نہ دمہ کا خطرہ رہے جیسے اردو محاورہ ہے کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ (ص 639)

جن مریضوں کو بھوک کے دورے پڑتے ہیں انہیں نکس وامیکا استعمال کرنی چاہئے۔ اکثر ایسے مریضوں کو جن کو بھوک کے دوروں کے بعد دمہ شروع ہو جائے اگر انہیں ان دنوں نکس وامیکا شروع کروادیا جائے تو دمہ نہیں ہوتا.............. دمہ کے آغاز میں بدہضمی کے دورہ سے ایک دن پہلے کھانسی شروع ہوتی ہے اور سینے میں بلغم کھڑکھڑانے کا احساس ہوتا ہے۔ خشک، تنگی پیدا کرنے والی کھانسی جس کے ساتھ بھی خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے اور کھانسنے پر سر اور کمر میں بھی درد ہوتا ہے۔ (ص 642)

اوپیم
Opium

مریض کو سانس لینے میں دقت پیش آتی ہے۔ سینے میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ (ص 650)

فاسفورس
Phosphorus

فاسفورس میں گلے کی زود حسی کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہے۔ ہنسنے یا زور سے بات کرنے سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور گلے میں سوزش بھی ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ گلے میں خارش ہونے کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہے کیونکہ بلغم خشک ہو کر چپک جاتا ہے اور بے چینی اور کھجلی پیدا کرتا ہے۔ اس تکلیف میں رسٹاکس اور ہیپر سلف حسب علامات مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ (ص 655)

پائپر نائیگرم
Piper Nigrum

پائپر نائیگرم میں دل کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ سینے میں درد اور درد سے کھانسی اٹھتی ہے۔ دل تیز دھڑکتا ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر درد کا احساس ہوتا ہے۔ (ص 672)

سورائینم
Psorinum

سورائینم میں کھانسی بالکل خشک ہوتی ہے اور بلغم نہیں بنتی۔ عموماً ایسی کھانسی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ آغاز میں ایکونائیٹ، بیلاڈونا اور آرسینک مفید ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن یہ مستقل شفا نہیں دیتیں۔ بعد میں پیدا ہونے والی علامتوں کیلئے اور دوائیں تلاش کرنی چاہئیں۔ (ص 684)

پلسٹیلا
Pulsatilla

صبح کے وقت بلغمی کھانسی ہوتی ہے جو شام تک بالکل خشک کھانسی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ نزلے کا پرانا رجحان ہو تو نکسیر بھی پھوٹتی ہے۔ (ص 693)

پلسٹیلا کے مریض کی نیند اڑ جاتی ہے اور وہ سونے میں دقت محسوس کرتا ہے اسے سانس کی تنگی اور گھٹن کا احساس رہتا ہے اگر صحیح علاج نہ ہو تو دمہ ہو جاتا ہے۔ اگر الرجی دمہ میں تبدیل ہو جائے تو پلسٹیلا کی مزمن دوا ہے۔ (ص 693)

پائیروجینم
Pyro Genium

مزاجی علامتیں ہوں تو یہ پھیپھڑوں کی ہر قسم کی تکلیفوں مثلاً Broncho Pneumonia میں بھی مفید ہے۔ (ص 701)

رسٹاکسی کوڈینڈران (رسٹاکس)
Rhus Toxico Dendron

رسٹاکس کی کھانسی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ نرخرے میں ہمہ وقت خارش ہوتی رہتی ہے۔ رسٹاکس سے جلد فرق پڑتا ہے۔ (ص 713)

ریومیکس کرسپس
Rumex Crispus

ریومیکس کرسپس کھانسی کے لئے بہت اچھی دوا ہے خصوصاً وہ کھانسی جو گلے میں خارش اور سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ناک، گلا، سانس کی نالی اور چھاتی بلغمی مواد سے بھر جاتی ہے۔ یہ بلغم پتلی یا گاڑھی دونوں صورتوں میں خارج ہوتی ہے۔ ریومیکس کے بارے میں عموماً یہ تاثر ہے کہ اس میں ہمیشہ بلغمی کھانسی ہوتی ہے۔ جس کے مزمن ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بالکل برعکس ریومیکس میں خشک کھانسی بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے صرف بلغمی علامتوں پر ہی نظر نہیں رکھنی چاہئے بلکہ خشک، تنگ کرنے والی کھانسی جو مستقل شکل اختیار کرلے وہ بھی ریومیکس کے دائرہ کار میں آتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ نے بھی لکھا ہے کہ ریومیکس میں سخت قسم کی خشک کھانسی پائی جاتی ہے۔ یہ کھانسی دوروں کی شکل میں بھی آتی ہے جو سانس کی نالی اور حلق میں سرسراہٹ ہوتی ہے جو کھانسی پیدا کرتی ہے۔ ریومیکس کی کھانسی کے ساتھ سینے کی درمیانی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ لیٹنے کے چند منٹ بعد شدید کھانسی کا دورہ اٹھتا ہے بعض دفعہ آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کا کھانسی کے دورہ کے ساتھ پیشاب بھی خطا ہو جاتا ہے۔ (ص 715)

اس کا مریض ٹھنڈی ہوا سے سخت زود حس ہوتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے کھانسی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ (ص 716)

روٹا گریویلنس
Ruta Graveolens

آدھی رات کو کھانسی اٹھتی ہے۔ سینے میں تنگی اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور حنجرے میں درد ہوتا ہے جیسے چوٹ لگی ہو۔ (ص 720)

سباڈیلا
Sabadilla

سباڈیلا میں خشک کھانسی کے ساتھ پیٹ میں درد بھی ہوتا ہے اور سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ (ص 726)

سینگونیریا
Sanguinaria

سینگونیریا میں سانس کی نالی اور نرخرے میں کھانسی کے ساتھ درد بہت نمایاں ہوتا ہے۔ بات کرتے ہی درد شروع ہو جاتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ ہوا کا گولا سا گلے میں پھنس جاتا ہے۔ اسے نکالنے سے کچھ سکون ملتا ہے۔ (ص 732)

حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی اٹھتی ہے جو مریض کو نیند سے جگا دیتی ہے۔ جسے اٹھ کر بیٹھنے سے آرام آتا ہے۔ اس کھانسی کا تعلق عموماً معدہ سے ہوتا ہے۔ (ص 733)

باقی صفحہ 6 پر

لعل تابان نمبر 33

مرتبہ: فخر الحق شمس

خطرہ میں سب سے آگے

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب انسانوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور سب انسانوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا (کسی طرف سے کوئی آواز آئی تھی) لوگ آواز کی طرف دوڑے تو سامنے سے نبی کریم ﷺ ان کو آتے ملے آپؐ بات کی چھان بین کر کے واپس آرہے تھے ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے۔ گھوڑے کی پیٹھ ننگی تھی۔

اور آپؐ نے اپنی گردن میں تلوار لٹکائی ہوئی تھی۔ لوگوں کو سامنے سے آتے دیکھا تو فرمایا ڈرو نہیں میں دیکھ آیا ہوں کوئی خطرہ کی بات نہیں۔ پھر آپؐ نے ابوطلحہ کے گھوڑے کے متعلق فرمایا ہم نے اس کو اپنی تیز رفتاری میں سمندر جیسا پایا۔ یا یہ فرمایا کہ یہ تو سمندر ہے۔

(بخاری کتاب الجهاد باب الحمائل)

میرے دل پر چوٹ لگی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جارہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا وہ خود آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70 یا 75 برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا۔ اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔''

(ملفوظات جلد اول ص 442 اول دسمبر 1936ء)

عظمت الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''نادان انسان جب مشکل سے نجات پاتا ہے تو اپنی تدبیروں پر اکڑ بازی کرتا ہے۔ ایک دفعہ میری ایک بہن کا بچہ پیچش سے بیمار رہ کر مر گیا۔ میں جو گھر میں آیا تو اس نے مجھے کہا۔ بھائی اگر تم ہوتے تو لڑکا بچ رہتا۔ میں نے کہا اب ایک لڑکا ہوگا اور وہ میرے سامنے پیچش سے مرے گا۔ تا ظاہر ہو کہ خدا تعالیٰ کے ارادہ کے سامنے ہماری تدبیریں ہیچ ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایسے کلمات الٰہی عظمت کے خلاف ہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 330)

حضرت مسیح موعود کی کتابوں سے شغف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق تحریر کرتے ہیں:۔

آپ کو حضرت مسیح موعود کی کتابوں پر بہت عبور حاصل تھا۔ اور آپ نے ان کو اتنا پڑھا تھا کہ آپ کو حفظ ہو گئی تھیں۔ ایک دفعہ آپ بیمار تھے حضور نے مجھے اور مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو یاد فرمایا۔ ہم حضور کے پاس کافی دیر ٹھہرے۔ کچھ وقت مختلف امور پر حضور سے گفتگو ہوتی رہی۔ پھر حضور نے فرمایا آؤ! حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام کا دور کریں۔ جب حضور نے محسوس کیا کہ ہمیں مذکورہ کتاب یاد نہیں۔ تو خود ہی آئینہ کمالات اسلام کے مضمون کو بالترتیب بیان کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ پہلے باب میں یہ مضمون ہے۔ دوسرے میں یہ ہے۔ اسی طرح آپ نے ساری کتاب کے مضامین کو تھوڑے عرصہ میں بیان فرما دیا۔

حضرت مسیح موعود...... کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ فاتحہ بھی آپ نے اس انہماک سے پڑھی تھی کہ آپ کو زبانی یاد ہو گئی تھی۔ یہ کتاب اکثر آپ کے پاس رہتی۔ سفر میں تفسیر صغیر، تفسیر سورۃ فاتحہ اور کتاب مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ درثمین فارسی کے ساتھ حضور کو خاص لگاؤ تھا۔ 1955ء میں آپ کے ارشاد کی تعمیل میں آپ کی رہائش گاہ پر کبھی کبھی حاضر ہوتا تھا تو حضور مجھے درثمین فارسی کی نظمیں پڑھ کر سنانے کا ارشاد فرماتے جس کی خاکسار تعمیل کرتا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 130)

خون پسینہ کی کمائی

قادیان کے ریلوے سٹیشن کے غریب قلی خدا بخش صاحب اپنی نہایت محدود آمد سے چندہ بھی دیتے اور کچھ پس انداز کرنے کی بھی کوشش کرتے۔

برصغیر کی تقسیم کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان کے اردگرد پختہ چاردیواری بنوانے کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ اس کے اخراجات کے لئے درویشان کو بھی تحریک کی گئی کہ اپنی استطاعت کے مطابق اخراجات میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ جب خدا بخش صاحب قلی کو اس تحریک کا علم ہوا تو انہوں نے 1378 روپے کی خطیر رقم اس تحریک میں پیش کر دی یہ وہ رقم تھی جو انہوں نے پائی پائی اور پیسہ پیسہ جوڑ کر عمر بھر میں پس انداز کی تھی۔ جب انہوں نے یہ رقم پیش کی تو سب حیران و ششدر رہ گئے کہ پیسہ پیسہ جوڑ کر اپنے خون پسینہ کی سب کمائی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر پیش کر دی۔ ان کے کوئی اولاد نہ تھی اس لئے وہ جو کچھ جمع کرتے وہ اسی نیت اور ارادے سے جمع کرتے رہے کہ سب خدا کی راہ میں پیش کر دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے اس جذبہ کو قبول فرمایا۔ چنانچہ ان کی پیش کردہ یہ سب رقم بہشتی مقبرہ قادیان کے اردگرد چاردیواری بنوانے پر خرچ ہوئی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی یہ فوت ہو گئے اور انہیں ان کی خواہش اور تڑپ کے مطابق بہشتی مقبرہ قادیان میں ہی دفن ہونے کی سعادت ملی۔

بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے مزار کی چاردیواری میں ایک کتبہ نصب ہے جس میں بہشتی مقبرہ کی چاردیواری کے لئے چندہ دینے والوں کی فہرست درج ہے اس میں سرفہرست انہی بابا خدا بخش صاحب مرحوم و مغفور کا نام درج ہے۔ جنہوں نے انتہائی غربت کے باوجود 1378 روپے کی رقم پیش کر دی جو آج کل کے کئی لاکھ کے برابر ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17۔ اگست 2001ء)

نورانی شعاعیں

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں کہ ''جب حضرت مصلح موعود یا رفقاء مسیح موعود کی اقتداء میں نماز ادا کروں اور قراءت جہری ہو رہی ہو تو بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قرآن کریم کے ہر ہر لفظ سے نور کی شعاعیں نکل کر میرے قلب پر مستولی ہو رہی ہیں اور ایک عجیب نورانی اور سرور بخش منظر ہوتا ہے۔''

ایک دفعہ حضرت مصلح موعود نے ہدایت فرمائی کہ فرض نمازوں کے بعد بارہ دفعہ **سبحان الله و بحمده سبحان الله العظيم** اور بارہ دفعہ درود شریف کا ورد کیا جائے حضرت مولوی صاحب آخر زندگی تک اس پر عمل پیرا رہے۔ فرماتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میرا قلب دعا کے وقت اکثر بجلی کے قمقمے کی طرح اور کبھی گیس لیمپ کی طرح منور ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا وجود سر سے پاؤں تک باطنی طور پر نورانی ہو گیا ہے۔

(حیات قدسی جلد 5 ص 129 ناشر حکیم محمد عبداللطیف شاہد لاہور 1957ء)

مجسم عجز وانکسار

چوہدری فیض احمد گجراتی صاحب حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

حضرت بھائی جی کو یہ شرف اور امتیاز بھی حاصل ہے کہ آپ تیرہ سال کا لمبا عرصہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے قدموں میں اور حضور کے سفر و حضر میں ساتھ رہے۔ چنانچہ حضور کے آخری سفر لاہور میں بھی ساتھ تھے۔ اور حضور کے وصال پر غسل اور کفن و دفن میں بھی حصہ لیا اور اس کے بعد اپنی ساری عمر خاندان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں گزاری۔

حضرت بھائی جی کی ذات گرامی میں ایک بڑی پیاری، بڑی قابل رشک اور بڑی قابل تقلید بات یہ بھی نظر آتی ہے کہ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود کے تمام مقدس افراد کے ساتھ بلالحاظ عمر بے حد محبت اور عقیدت تھی۔ یوں تو تقسیم ملک سے قبل بھی ہمیں اس چیز کا علم تھا لیکن زمانہ درویشی میں جب ہم نے بہت ہی قریب سے یہ نظارے دیکھے تو حقیقت یہ ہے کہ خاندان مقدس کے افراد سے محبت کرنا ہمیں بھی آ گیا عجیب نظارہ ہوتا تھا وہ جب حضرت بھائی جی کو حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کا سامنا ہو جاتا۔ پس دیکھتے ہی چہرے پر ایک سنجیدگی ایک احترام، ایک عقیدت نمایاں ہو جاتی اور مجسم عجز وانکسار بن کر کھڑے ہو جاتے اور جھک کر دست بوسی کرتے اور جب سر اٹھاتے تو آنکھوں میں نمی کی ایک چمک ہوتی۔ غالباً ان کی نمناک نگاہیں قابل احترام پوتے کے چہرے میں اس کے مقدس دادا کا تصور لئے ہوتی تھیں۔

مسیحائے زماں کے در کی دربانی کا ذکر جب وہ بڑی رقت کے ساتھ گلوگیر آواز میں کرتے تو آنسو پپوٹوں کی چلمنوں میں سے جھانکتے رہتے۔ اور سننے والے اور سمجھنے والے سمجھ جاتے کہ آپ کا جسم تو اس وقت ہماری مجلس میں ہے۔ لیکن روح ماضی کی طرف پرواز کناں ہے۔ اور مسیحائے زماں کی مجلس و صحبت کو تلاش کر رہی ہے۔

(گلدستہ درویشاں کے پھول ص 27)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33788 میں احمد سلطان گجر ولد نیاز محمد گجر قوم گجر پیشہ فارغ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد سلطان گجر 4/26A دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد گجر دارالعلوم شرقی ربوہ برادر موصی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گجر برادر موصی

مسل نمبر 33789 میں مبارکہ خانم بنت سردار محمد اسلم خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مبارکہ خانم مکان نمبر 23 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبد الغفار شاہد مکان نمبر 61 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سردار محمد اسلم مکان نمبر 23 دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 33790 میں کنیز اختر انجم زوجہ طاہر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حسین پورہ شہر و ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ چار مرلہ مکان نمبر B-II/1137 واقع محلہ حسین پورہ گجرات مالیتی-/1200000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ-/3000 روپے۔3۔طلائی انگوٹھی وزنی چار ماشہ-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کنیز اختر انجم محلہ حسین پورہ کورٹ روڈ گجرات گواہ شد نمبر 1 گلفام جبیل پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 ترصد عنایت مہر ولد عنایت اللہ صاحب کھٹیالہ چناب ضلع گجرات

مسل نمبر 33791 میں شیخ ناصر احمد ولد شیخ عبداللطیف قوم شیخ پیشہ ریٹائر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سیونگ سرٹیفکیٹ مبلغ-/800000 روپے۔2۔کار 1999 ماڈل 2K مالیتی-/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4143 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/80000 روپے سالانہ آمد بصورت سیونگ سرٹیفکیٹ ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ ناصر احمد 112 ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا ولد اللہ بخش منگلا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 33792 میں محمود احمد خان ولد امام حقانی خان قوم پٹھان پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن حافظ والا ضلع میانوالی حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نہری و بارانی زرعی زمین برقبہ 243 ایکڑ مع مکان مالیتی-/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/450000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد خان ساکن حافظ والا ضلع میانوالی حال 132 سٹریٹ 20 سیکٹر F-10/2 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 سیٹھ محمد محی الدین وصیت نمبر 23392

بقیہ صفحہ 4

معدے میں تیزابیت زیادہ ہونے کی وجہ سے دمہ ہو جائے تو نکس وامیکا کے علاوہ سینگونیریا بھی مفید ہے۔(ص733)

سیکیل کورنیٹم
Secale Cornutum

سیکیل میں ہر جگہ جلن کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے۔نزلہ، گلے کی خرابی اور سانس کی تکلیف میں بھی جلن پائی جاتی ہے۔(ص737)

سینیگا
Senega

دل سے تعلق رکھنے والے دمہ (Cardiac Asthama) میں بھی سینیگا کو مفید بتایا جاتا ہے۔(ص743) پھیپھڑوں کی بیماریوں میں بہت گاڑھا چمٹنے والا بلغم بہت کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔تپ دق بگڑ جائے تو یہ علامت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔سینیگا سے اس بلغمی تکلیف کا ایک حد تک ازالہ ہو جاتا ہے لیکن یہ مکمل شفا نہیں دے سکتی۔سینیگا کے چھاتی کے درد، آرام کے دوران بڑھ جاتے ہیں مگر کھانسی حرکت سے بڑھتی ہے۔خصوصاً دمہ کی تکلیف معمولی حرکت سے بہت بڑھ جاتی ہے۔مریض دمہ کے دوران اعضاء کو حرکت دینا بھی پسند نہیں کرتا۔لیرنکز (Layrings) کے تپ دق میں بھی اسے شہرت حاصل ہے چپکنے والا بلغم بار بار کھانسنے سے بہت مشکل سے نارج ہوتا ہے۔تپ دق کے آخری مراحل میں بھی اس کی تکلیف کم کرنے میں اسے کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔(ص744)

سلیشیا
Silicea

بعض بچوں کا دمہ بھی شروع چاند میں شدت اختیار کر لیتا ہے اور یہ سلیشیا کی خاص علامت ہے۔(ص755) دمہ کے لئے بھی سلیشیا بہت مفید ہے۔دمہ کے دوران بخار ہو جائے تو سلیشیا سے بہتر کوئی دوا نہیں۔دمہ کے ایک حملہ کے بعد سلیشیا دیں تو یہ زیادہ گہرا اور لمبا اثر دکھاتی ہے اور دمہ کے مستقل حملہ کے رجحان کو ختم کر دیتی ہے۔(ص758)

سپونجیا ٹوسٹا
Spongia Tosta

اس کا زیادہ تعلق دموی کھانسیوں اور دل کی تکالیف سے ہے۔دل کمزور اور پھیلا سا ہو جائے۔اس میں پوری جان نہ رہے اور اعصاب ڈھیلے پڑ جائیں تو اس کے نتیجہ میں کھانسی اٹھتی ہے اور دمہ بھی ہو جاتا ہے۔اسے Cardiac Cough یعنی دل کی کمزوری سے تعلق رکھنے والی کھانسی کہتے ہیں۔اس میں سپونجیا چوٹی کی دوا ہے۔اس کی کھانسی کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ کھس کھس کی آوازیں آتی ہیں۔جیسے آرا چل رہا ہو۔اگر یہ پہچان نہ بھی ہو تو دل کی کمزوری سے جو کھانسی پیدا ہو اس میں سپونجیا ضرور اچھا اثر دکھاتی ہے۔ایسی کھانسی میں جو سپونجیا کی محتاج ہو اس میں دوسری دوائیں کام نہیں کریں گی اس میں سپونجیا ہی دینی پڑے گی۔

دل کی کمزوری سے تعلق رکھنے والے دمہ میں خوف بھی پایا جائے، سانس اکھڑے اکھڑے چلتے ہوں، دل کے مقام پر کپکپاہٹ محسوس ہو اور دمہ کی دوسری دوائیں کام نہ کر رہی ہوں تو سپونجیا کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ایسے مشکل وقتوں میں یہ بڑی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔(ص765-766)

خشک نزلہ جس میں ناک بند رہتا ہے، منہ میں آبلے بنتے ہیں، حلق میں چبھن اور خشکی، دکھن اور درد کا احساس ہوتا ہے اور گلے میں سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی اٹھتی ہے۔(ص767) عورتوں میں حیض کے خون کی مقدار کم ہوتی ہے۔اور حیض سے قبل کمر میں درد، شدید بھوک اور دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔دوران حیض مریضہ رات کو دم گھٹنے کی وجہ سے اٹھ جاتی ہے۔مسلسل کھانسی دمہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔سپونجیا کے مریض کے علامتیں سیڑھیاں چڑھنے سے، کھلی ہوا میں اور آدھی رات سے قبل بڑھ جاتی ہیں۔سر نیچا کر کے لیٹنے سے نیز سیڑھیاں اترتے ہوئے کمی ہو جاتی ہے۔(ص768)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محترمہ ممتاز فقیر اللہ صاحبہ آف مری کا انتقال

مکرم ظفر احمد خان صاحب 85-اے ماڈل ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ ہماری والدہ محترمہ ممتاز فقیر اللہ صاحبہ اہلیہ مکرم ایم فقیر اللہ صاحب مرحوم آف مری مورخہ 11 فروری 2002ء بروز سوموار 81 سال کی عمر میں عارضہ قلب کی وجہ سے راولپنڈی میں انتقال کر گئیں۔ مورخہ 12 فروری 2002ء بروز منگل بعد نماز فجر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

محترمہ ممتاز فقیر اللہ صاحبہ مری جماعت کی روح رواں تھیں اور مخالفت کے باوجود سینہ سپر رہیں۔ اور تمام عمر احمدیت کی خدمت میں گزاری۔ مری میں جب احمدیہ بیت الذکر کو خاکستر کر دیا گیا تب سے آپ کا گھر جماعت کا سنٹر تھا۔ مرکز سے جانے والے احباب کی مہمان نوازی کا حق ادا کرتی رہیں۔ روزنامہ الفضل باقاعدگی سے پڑھتی اور بسا اوقات مضامین بھی لکھتی تھیں آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ اور نڈر احمدی تھیں۔ آپ کے خاوند ایم فقیر اللہ خان صاحب 1966ء میں وفات پا گئے تھے آپ کی اولاد میں (1) آپ کی بیٹی رقیہ چراغ دین صاحبہ اپنے حلقہ کی صدر لجنہ ہیں (2) مکرم ظفر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور (3) مکرم حبیب فقیر اللہ صاحب اسلام آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ 2002ء

عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ میں درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ 8 اپریل ہے۔ انٹرویو 11 اپریل صبح 9 بجے پرنسپل کے آفس میں لیا جائے گا۔ میٹرک ایف۔اے اور بی۔اے پاس طالبات داخلہ لے سکتی ہیں۔ سمیسٹر سسٹم رائج ہے۔ نصاب بہت آسان اور مختصر ہے۔ فیس اور داخلہ فیس برائے نام ہے۔ نصابی کتب طالبات کو لائبریری سے ایشو کی جاتی ہیں جو ہر سمیسٹر کے بعد واپس لے لی جاتی ہیں۔ ربوہ کی فارغ طالبات ان روحانی خزائن سے فائدہ اٹھائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم عبدالقدوس خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پشاور 20 جنوری 2002ء کو بقضائے الٰہی پشاور میں وفات پا گئی ہیں ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ اس سے قبل پشاور میں مکرم ارشاد احمد خاں صاحب امیر ضلع پشاور نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی تھی۔ مرحومہ نہایت متوکل، صابر وشاکر خاتون تھیں بچوں کی تربیت و تعلیم احسن رنگ میں کی۔ مرحومہ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور بعد تدفین مکرم نصر اللہ خاں ناصر صاحب ایڈیٹر انصار اللہ نے دعا کرائی۔ ان کے پسماندگان میں 5 بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر عبدالوحید خان صاحب اور مکرم محمود احمد خاں صاحب امریکہ میں ہیں اور مکرم عبدالحمید خاں صاحب سول انجینئر اسلام آباد ہیں، مکرم کرنل عبدالودود خاں صاحب زعیم اعلیٰ پشاور اور مکرم کرنل عبدالحفیظ خاں صاحب پشاور میں قیام پذیر ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے آمین۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر محمد اکرم صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ مورخہ 19 جنوری 2002ء کو لاہور جاتے ہوئے حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ کمر میں شدید چوٹیں آئیں گوجرانوالہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفا کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ اہلیہ طاہر احمد باجوہ صاحب ہاؤسنگ کالونی چیچہ وطنی لکھتی ہیں کہ میرے خاوند روزانہ کام کی وجہ سے سفر میں رہتے ہیں اور میرے تینوں بچے زیر تعلیم ہیں ان سب کی صحت والی لمبی عمر اور بچوں کی اپنے تعلیمی میدان میں بہترین کامیابی کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

کیڈٹ کالج سیالکوٹ نے پہلے گروپ تا کلاس ہفتم اور آٹھویں کلاس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 فروری 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے جنگ 6 فروری 2002ء دیکھیں۔

ایچیسن کالج لاہور نے تعلیمی سال 2002ء کے لئے داخلوں کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے جنگ 6 فروری 2002ء دیکھیں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 18 / فروری 2002ء

5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس ملفوظات
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	مجلس سوال وجواب
7-40 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-25 a.m	اردو کلاس
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-00 p.m	چلڈرنز کارنر
1-40 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	کوئز: خطبات امام
3-20 p.m	اردو کلاس/سکائی انڈونیشین سروس/ہاٹ برڈ
4-30 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 p.m	اردو کلاس
7-10 p.m	بنگالی پروگرام
8-10 p.m	لجنہ میگزین
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

منگل 19 / فروری 2002ء

12-50 a.m	عربی سروس
1-50 a.m	مجلس سوال وجواب
2-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-40 a.m	فرانسیسی پروگرام
4-40 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	تبرکات
7-30 a.m	طب کی باتیں
8-05 a.m	نظام شمسی
9-05 a.m	اردو اسباق
9-40 a.m	بنگالی ملاقات
10-45 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-20 p.m	پشتو پروگرام
1-25 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (رکاوٹی دوڑ)
1-45 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	نظام شمسی/سکائی انڈونیشین سروس/ہاٹ برڈ
4-15 p.m	طب کی باتیں
4-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	جرمن ملاقات
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی سروس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 20 / فروری 2002ء

12-35 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	تبرکات
2-30 a.m	مشاعرہ
3-05 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
3-30 a.m	حضور کا خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
4-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	جلسہ مصلح موعود
7-35 a.m	مشاعرہ
8-20 a.m	اردو کلاس
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی پروگرام
1-45 p.m	جلسہ مصلح موعود
2-45 p.m	تقریر
3-15 p.m	اردو کلاس/سکائی انڈونیشین سروس/ہاٹ برڈ
4-25 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
5-55 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی سروس
10-30 p.m	جرمن سروس۔
11-35 p.m	لقاء مع العرب

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
100% خالص معجون ومرکبات مشروبات وعرقیات نیز جڑی بوٹیاں صاف ستھری اور بارعائت طلب فرماویں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 14 فروری غروب آفتاب: 5-56
☆ جمعہ 15 فروری طلوع فجر: 5-26
☆ جمعہ 15 فروری طلوع آفتاب: 6-49

نیم فوجی عدالتوں کا قیام روک دیا گیا چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ مسٹر جسٹس فلک شیر نے انسداد دہشت گردی کی نیم فوجی عدالتوں کا قیام روک دیا ہے۔ فاضل جج نے اس ضمن میں دائر لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی رٹ درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے حکومت سے 11 مارچ تک تحریری جواب طلب کرلیا ہے۔ رٹ کی سماعت کے لئے چیف جسٹس کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ تشکیل دے دیا ہے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس میں کہا ہے کہ نیم فوجی عدالتوں کا آرڈیننس معطل نہیں کر رہے۔ بلکہ اس کے تحت جاری کارروائیاں روک رہے ہیں۔ سرکاری وکیل عدالتوں کی مناسب معاونت نہیں کرتے۔ جب پوچھا جائے کہ یہ کون لوگ ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ فلاں فلاں کا بندہ ہے میں پوچھتا ہوں کوئی اللہ کا بندہ بھی ہے جو عدالتوں کی مناسب معاونت کرے۔

امریکی صحافی کے اغوا کا مرکزی ملزم گرفتار
امریکی صحافی ڈینیل پرل کے اغوا کا مرکزی ملزم شیخ عمر لاہور سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ملزم کا تعلق کالعدم تنظیم جیش محمد سے ہے۔ بی بی سی کے مطابق چند روز قبل کراچی سے گرفتار کئے جانے والے 3 نوجوانوں نے اعتراف کیا تھا کہ امریکی صحافی ڈینیل پرل کے اغوا میں شیخ عمر ملوث ہے۔ تینوں ملزمان فہد۔ سلیمان اور عدیل کو پولیس کی بھاری نفری نے بکتر بند گاڑی میں کراچی کی انسداد دہشت گردی عدالت میں لایا گیا۔ ملزمان کے منہ پر پٹیاں باندھی گئی تھیں۔

صدر مشرف کا دورہ امریکہ صدر جنرل پرویز مشرف واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ ان کی آمد سے قبل دو ایسے واقعات ہوئے ہیں جو ان کے سرکاری دورے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اول یہ کہ امریکی صحافی پرل ڈینیل کی خبر اچھے وقت آئی دوسرا واقعہ ناخوشگوار ہے کہ پاکستانی وفد میں شامل وفاقی وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد اور حکومتی ترجمان میجر جنرل راشد قریشی کی نیویارک ائیرپورٹ پر مکمل تلاشی لی گئی۔ اور اس تلاشی کے دوران ان کے جوتے تک اتروا لئے گئے۔ امریکہ میں متعین پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ یہ معمول کی تلاشی ہے اس لئے کوئی اہم واقعہ نہیں۔

مدینہ یونیورسٹی بند کرنے کا امریکی مطالبہ
امریکہ نے سعودی حکمرانوں سے عالم اسلام کی نامور دینی درسگاہ الجامعۃ الاسلامیہ (مدینہ یونیورسٹی) کو بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکہ نے الزام عائد کیا ہے کہ پینٹاگون اور ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملہ آور ہونے والے زیادہ تر افراد مدینہ یونیورسٹی کے طلباء تھے یونیورسٹی مذہبی شدت پسندی اور دہشت گردی کا ماحول پیدا کر رہی ہے۔ امریکہ نے ریاض، مکہ اور جدہ کی یونیورسٹیوں کو بھی اپنے لئے خطرہ قرار دیتے ہوئے ان پر بھی بنیاد پرستی کا الزام عائد کیا ہے۔ امریکی مطالبہ سے یونیورسٹی کے طلباء میں اشتعال پھیل گیا ہے۔ تاہم امریکی دباؤ کے بعد انتہائی قدم کے طور پر ان یونیورسٹیوں کے تعلیمی نصاب میں تبدیلی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

انتہا پسندوں کے خلاف کارروائی کا مقصد
صدر جنرل پرویز مشرف نے واشنگٹن میں کہا ہے کہ پاکستان میں مذہبی انتہا پسندوں کے خلاف ان کے اقدامات اور کارروائیوں کا مقصد معاشرے کو مغرب زدہ بنانا نہیں۔ ایک امریکی جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایٹم بم کو اسلامی کیوں کہا جاتا ہے۔ اسرائیلی اور بھارتی بموں کو یہودی اور ہندو ایٹم بم کیوں نہیں کہا جاتا۔

ایرانی طیارہ تباہ ایران کی ہوائی فضائی کمپنی کا ایک ہوائی جہاز ملک کے جنوب مغربی حصے میں خرم آباد کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ جس میں سوار 160 مسافر ہلاک ہو گئے۔

امریکہ ایران کے ساتھ بات چیت پر رضامند امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ دہشت گردی اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے معاملات پر بات چیت کے لئے تیار ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں 10 بھارتی فوجی ہلاک
مقبوضہ کشمیر میں ایک بارودی سرنگ پھٹنے سے دس بھارتی فوجی ہلاک اور تین سے زائد زخمی ہو گئے۔ فوج کی شیلنگ سے دو مکان تباہ اور 9 مجاہدین شہید ہو گئے۔

اسلام کا صحیح نفاذ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ حکومت اسلام کا صحیح نفاذ چاہتی ہے۔ انتہا پسندی کو جڑ سے اکھیڑ دیا جائے گا۔ پاکستان امن پسند ملک ہے جنگ ہوئی تو ہر قربانی دیں گے۔

سرکاری اداروں کی بجلی بند واجبات کی عدم ادائیگی کے باعث واپڈا نے راولپنڈی اور اسلام آباد کے کئی سرکاری و نیم سرکاری اداروں کی بجلی بند کر دی ہے۔ اسلام آباد میں محکمہ اوقاف و موسمیات، ایف 6 گرلز کالج سی ڈی اے فرنٹیئر ہاؤس، بلوچستان ہاؤس، سوک سنٹر، راولپنڈی میں جی پی او، ٹیلی فون ایکسچینج انکم ٹیکس میں بلڈنگ اور دیگر سرکاری اداروں کی بجلی کاٹ دی گئی۔

65 لاکھ ڈالر کا ڈاکہ برطانیہ کے ہیتھرو ائیرپورٹ پر 65 لاکھ ڈالر لوٹ لئے گئے۔ بی بی سی کے مطابق بحرین سے آنے والی یہ رقم ایک مسافر طیارے کے کنٹینر میں رکھی گئی تھی۔ طیارہ مڈل ایسٹ سے امریکہ جا رہا تھا۔ اور تیل ڈلوانے کے لئے لندن ائیرپورٹ پر رکا۔ اچانک دو ڈاکوؤں نے سیکیورٹی وین کے ڈرائیور سے اسلحہ کے زور پر رقم کا بکس اپنی گاڑی میں منتقل کیا اور فرار ہو گئے۔

مذہب کے نام پر قتل کرنے والوں سے خطرہ
امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ مذہب کے نام پر قتل کرنے والوں سے خطرہ ہے۔ ہمارا مشن وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تیاری روکنا ہے۔

فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی حملے اسرائیلی فوج نے فلسطینی علاقے سلبول پر حملہ کر دیا۔ فوجیوں کی فائرنگ سے ایک فلسطینی پولیس افسر جاں بحق ہو گیا۔ دو افراد گرفتار۔ متعدد مکان اور کاریں تباہ ہو گئیں۔ فلسطینی ہجوم نے ہیبرون کی جیل پر دھاوا بول کر جہادی تنظیموں کے دس قیدیوں کو رہا کرالیا' امریکہ اور اقوام متحدہ نے اسرائیل کے حملوں کی مذمت کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اس علاقے میں صورتحال خطرناک ہو سکتی ہے۔

نئے شناختی کارڈ پر تصاویر نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے چیئرمین نے کہا ہے کہ نئے شناختی کارڈ پر خواتین کی تصاویر لازمی قرار دی گئی ہیں یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ پاسپورٹ کے لئے بھی تصویر لازمی ہے۔ انہوں نے کہا جو لوگ 31 مارچ تک کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کے فارم جمع کروا دیں گے انہیں 30 جون تک نئے شناختی کارڈ مل جائیں گے۔

احباب جماعت کو ڈیجیٹل ریسیورز نہایت مناسب قیمت پر مہیا کئے جا رہے ہیں۔ بہترین کوالٹی شاندار رزلٹ فٹنگ اور مشورہ کیلئے
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 213123-211274 (04524)

حکومتی اقدامات سے امن قائم ہوا گورنر پنجاب نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ضلع کونسل کے سبزہ زار میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وکلاء حکومت کی مجبوریوں کو سمجھیں خصوصی عدالتوں کو انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی اس حد تک بڑھ چکی تھی کہ لوگ عبادت کے لئے مساجد اور امام بارگاہوں میں جاتے ہوئے گھبراتے تھے۔

بازیافتہ بیگ

ایک عدد زنانہ ہینڈ بیگ جس میں چھوٹے بچے کے کپڑے اور کچھ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں دفتر صدر عمومی میں کسی دوست نے جمع کروایا ہے۔ جس کسی کا ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلے۔
(صدر عمومی ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

داخلہ شروع ہے
کلاس نرسری تا پنجم میں داخلہ شروع ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 28 فروری ہے۔ داخلہ فارم 21 فروری تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
نیو وے اکیڈمی دارالفتوح
(بالمقابل بیوت الحمد ہوسٹل ربوہ)

سرکن اور ابھارہ
کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے علاج' ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون آفس 213156 فون سیلز 211047

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں۔
1۔لنک میکلوڈ روڈ
☎ 7231680 7231681 7223204 7353105
رابطہ۔ انعام اللہ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔61